سوال

کے متعلق 522

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک میں کاروبار بیمہ زندگی عام ہے اس کے متعلق وضاحت چاہوں گا کچھ علماء کی رائے ملی ہے آپ بھی اس بارے میں اپنی رائے لکھ کر بھیجیں (شکریہ) اس بارے میں ایک دو مثالیں پیش کروں گا ان کو مد نظر رکھیے گا بیمہ میں تحفظ آدمی حاصل کرتا ہے تحفظ کے بدل ایک قیمت ادا کرنی ہوتی ہے بیمہ د

) (تا) جیسے کسی کو اگر دمہ کی تکلیف ہو یا نمونیہ ہو تو اس ہونے تو ہر صحی سی کر تعطل ہے کہ اگر دمہ کو کتنی تشخیص ہو جائے تو ہسپتال میں بیمار کا تشخیص کا تشخیص ہو جائے تو اگر کسی بیمار کو ہی نظر دیکھے ہوئے ہے تو اگر کہیں دیکھا کہ انسانی کا ئر یک دم لگا ہے تو اگر کہیں دیکھا کہ انسانی مساوروں کی بہکا وقت کہیں کے تکلیف جو مکہ لے کے ہوا یں چہ بلکہ بچا یا ہی تو کیا ہ

ہ (2)۔

مندرجہ بالا مثالیں اگر غور سے دیکھی جائیں تو ان میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ تمام لوگوں نے ایک آنے والے نقصان کا بندوبست کیا ہوا ہوتا ہے تو اس میں کوئی قباحت نظر نہیں آرہی خواہ نقصان و نفع کا ذمہ دار اللہ تعالیٰ ہی ہوتا ہے لیکن آدمی کچھ نہ کچھ کرتا ہے اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ بجلی کے بچاؤ کے لیے کچھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

دا!

آدمی حاصل کرتا ہے تحفظ کے بدل ایک قیمت ادا کرنی ہوتی ہے بیمہ دار آدمی رقم ادا کرتا جاتا ہے اور حکومت اس کے بدل انسانی جان کا تحفظ فراہم کرتی ہے ''اب سوال یہ ہے کہ انسانی جان کا تحفظ حکومت کے ملک میں ہے؟ ظاہر بات ہے کہ وہ حکومت کے ملک میں نہیں اس لیے وہ مجاز نہیں کہ وہ اسے بیچ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج1ص3591

محدث فتویٰ